اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

ٹیلیفون نمبر ۱۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۸ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۱ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۲

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ شعائر اللہ میں سے ہے

آج سے قریباً چودہ سو سال قبل خطۂ عرب میں مبعوث ہونے والے اُمّی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا تعالےٰ سے خبر پا کر اپنے متعلق یہ اعلان فرمایا تھا۔ کہ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یعنی اے رسول تو لوگوں کو حج کے لئے جمع ہونے کی اطلاع دے۔ اور میں تجھے بتاتا ہوں۔ کہ تیری آواز رائیگاں نہ جائے گی۔ بلکہ دنیا کے چاروں اطراف سے کثرت کے ساتھ لوگ ہمیشہ اس مقام سے برکت حاصل کرنے کے لئے آتے رہیں گے۔

اس وقت جب یہ آیت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُتری۔ ظاہری حالات۔ اور اسباب پر نظر رکھنے والا کون خیال کر سکتا تھا۔ کہ اسلام جو کہ ابھی تک عرب کی چار دیواری میں بھی پوری طرح نہیں پھیل سکا تھا۔ وہ ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ اور دنیا کے آخری کونوں تک بسنے والوں میں ایسی کشش پیدا کر دے گا۔ کہ وہ دُور دراز کے سفر طے کر کے مرکز اسلام میں آئیں گے۔ مگر دیکھنے والوں نے دیکھا۔ اور آج تک اس کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔ کہ کس طرح شاہ و گدا امیر و غریب۔ مرد و عورت مکہ معظمہ میں دوڑے چلے آتے ہیں۔

اسی طرح موجودہ زمانہ میں جب خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ جن کی آمد کی خبر وہ اپنے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر انبیاء کے ذریعہ دیتا آیا تھا۔ تو آپ نے اپنے متعلق خدا تعالےٰ کا یہ ارشاد سُنایا۔ اور خدا تعالےٰ سے اطلاع پا کر فرمایا فَحَانَ اَنْ تُعَانَ وَتُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ۔ یعنی وقت آ گیا ہے کہ تیری مدد کی جائے۔ اور تجھے دنیا میں مشہور کر دیا جائے۔ پھر خدا تعالےٰ نے آپ کو خبر دی۔ کہ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ اے میرے بندے دُور دراز سے۔ اور بڑے لمبے سفر برداشت کر کے لوگ تیرے پاس اس غیر آباد بستی میں آئیں گے۔ اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ یہ خبر اس وقت دی گئی۔ جبکہ قادیان نہایت چھوٹی اور معمولی بستی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی بستی میں بھی بہت کم لوگ جانتے تھے۔ اس زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں کہ گویا زیرِ غار
کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار

اس وقت کوئی ایک لمحہ کے لئے بھی خیال نہیں کر سکتا تھا۔ کہ یہ بستی ترقی کر جائے گی۔ اور ہزاروں بلکہ لاکھوں بندگانِ خدا اس میں آ کر برکت حاصل کریں گے۔ مگر اب دیکھو۔ کس طرح خدا تعالےٰ اپنی قدرت کا نظارہ اور عالم الغیب ہونے کا ثبوت دے رہا ہے۔ جبکہ ہزارہا لوگ دور دراز سے سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آتے ہیں۔

پس یہ جلسہ سالانہ خدا تعالےٰ کی اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے کا زبردست ثبوت۔ اور خدا تعالےٰ کی تجلی کا زندہ نشان ہے۔ اور ثابت کرتا ہے۔ کہ ؎

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

پس کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جو ان مبارک ایام میں اور اس مبارک بستی میں خدا تعالےٰ کی قدرت اور تجلی کا مشاہدہ کرتا۔ اور اپنے ایمان کو بڑھاتا ہے۔ اور کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جو خدا کے برگزیدہ اور موعود خلیفہ کی زبان مبارک سے معارف سنتا۔ اور حضور کی زیارت۔ اور ملاقات سے مشرف ہوتا ہے۔

پس جلسہ سالانہ کے دن جو دعاؤں کی قبولیت۔ اور خدا تعالےٰ کی محبت۔ اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے دن ہیں۔ ہر احمدی کو قادیان میں بسر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور نہ صرف خود۔ بلکہ غیر احمدی دوستوں کو بھی اپنے ساتھ لانا چاہیئے۔ تا وہ بھی اس سعادت عظمیٰ سے حصہ لے سکیں۔ جو ہمیں میسر ہے۔ اور جس کا دوسروں تک پہنچانا ہمارا فرض ہے۔

خاکسار۔ ظہور حسین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید میں حصہ لینے والے مخلصین کا ایثار

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے فرماتے ہیں:-

"میں نے خود بھی گزشتہ سال پہلے سالوں سے زیادہ چندہ دیا تھا۔ اور باوجود سخت مقروض ہونے کے اب بھی زیادہ ہی دینے کا ارادہ ہے۔" چنانچہ حضور کے سال سوم کی بے شال قربانی پر دس فی صدی (بیس فیصدی) کا اضافہ کے سال پنجم کے لئے ۲۰۸۸ دیا ہے۔ (فنانشل سکرٹری) اور بھی کئی دوست ہیں جنہوں نے پہلے سالوں سے زیادہ چندہ پیش کر دیا ہے۔ بعض مخلصین نے تو ایسا نمونہ دکھایا ہے کہ ان پر رشک آتا ہے۔ ایک دوست ہیں وہ اپنی ملازمت سے ریٹائرڈ ہوئے تو انہیں گورنمنٹ کی طرف سے پراویڈنٹ فنڈ ملا۔ اب وہ بوڑھے اور کمزور ہو چکے ہیں۔ اور کوئی تجارت وغیرہ کا کام نہیں کر سکتے۔ ان کا گزارہ جو کچھ ہے۔ اسی پراویڈنٹ فنڈ پر ہے۔ مگر انہوں نے پراویڈنٹ فنڈ ملتے ہی تحریک جدید کے دوسرے سات سالہ دور کا چندہ اکٹھا بھجوا دیا اور لکھ دیا۔ کہ یہ دفتر میں بطور امانت رکھ لیا جائے اور ہر سال اتنا چندہ تحریک جدید میں میری طرف سے منتقل کر لیا جایا کرے۔ میں اب بوڑھا ہو چکا ہوں۔ اور نہ معلوم کب مر جاؤں۔ یا کیا خبر ہے کہ چندہ دینے کی توفیق ملے یا نہ ملے۔ اس لئے میں آئندہ سات سال کا چندہ اکٹھا بھجوا دیتا ہوں۔ یہ کیسا اعلٰے درجہ کا اخلاص اور کس قدر خوشکن نمونہ ہے۔ ایسے لوگوں پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ اسی طرح اور کئی دوست ہیں جنہوں نے سات سال کا نہیں مگر دو دو تین تین سال کا چندہ اکٹھا جمع کر دیا ہے۔ کہ ممکن ہے مالی لحاظ سے ہم پر کوئی کمزوری آ جائے۔ اور ہم اس ثواب میں شریک ہونے سے محروم رہیں اس لئے بہتر ہے کہ ابھی سے آئندہ سالوں کا چندہ بھی جمع کرا دیا جائے یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت اللہ تعالٰے فرماتا ہے منہم من قضٰی نحبہ ومنہم من ینتظر۔"

حضور ایدہ اللہ تعالٰے کے اس ارشاد کی تعمیل میں محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے حضور لکھتی ہیں۔

"سال چہارم کے پچاس روپے میں نے ادا کر دیئے ہیں۔ سال پنجم کی تحریک پر میں نے ۵۵ روپے کا وعدہ کیا ہے چونکہ حضور نے ۱۸ نومبر کے خطبہ جمعہ میں ایک احمدی بزرگ جس نے آئندہ سالوں کے وعدہ کی رقم بھی بمد امانت تحریک جدید داخل کردی ہے کے طریق کو پسند فرمایا ہے میں بھی چھٹے سال کا ۶۰ ساتویں کا ۶۵ آٹھویں کا ۷۰ نویں کا ۷۵ اور دسویں کا ۸۰ وعدہ کرتی ہوں۔ کل رقم جو کہ بنتی ہے بھیج رہی ہوں۔ مجھے احساس ہے کہ بار بار کی قربانی ایک ہی دفعہ کی قربانی سے اچھی ہوتی ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اگر خدا تعالٰے مجھے توفیق دے۔ تو آئندہ سالوں میں بھی ہر سال کی تحریک پر بطور شکریہ کچھ ادا کرتی رہوں۔ حضور میری پاکیزگی اور علم قرآن اور اس پر عمل اور میری اولاد کی اعلٰے استعداد اور میرے خاوند کے گناہوں کی معافی اور ان کی اعلٰے کامیابیوں اور میرے ماں باپ اور بھائی بہنوں کے لئے دعا فرمائیں۔"

بابو محمد رشید خان صاحب پنشن ماسٹر لکھتے ہیں۔ اس عریضہ کے ساتھ سال پنجم کے ۱۲۲ چھٹے سال کے ۱۲۶ ساتویں کے ۱۲۹ آٹھویں کے ۱۳۲ نویں کے ۱۳۵ اور دسویں کے ۱۳۸ کل ۷۸۲ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ یہ رقم میں اکتوبر ۱۹۳۹ء سے قبل حضور کی خدمت میں انشاء اللہ تعالٰے پیش کر دوں گا۔

ایک مخلص دوست جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے لکھتے ہیں۔ میں عموماً بیمار رہتا ہوں شاید تحریک جدید کی میعاد تک زندہ رہوں یا نہ۔ آج دو اڑھائی ہزار کا مقروض بھی ہوں مگر میں چاہتا ہوں کہ تحریک جدید کا چھ سالہ چندہ یکشت ادا کر دوں۔ میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ اپنی زمین کا کوئی قطعہ فروخت کروں۔ آج سے ہی ایک قطعہ اراضی کے فروخت کرنیکا انتظام تحریک جدید کے ذریعہ کرتا ہوں۔ فروخت زمین سے جو رقم ملے اس میں سے اپنا ۶۰۰ روپیہ وصول کر کے باقی مجھے دیدیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالٰے کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور متلی کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جماعت احمدیہ لیگوس کے لئے نہایت ضروری درخواست دعا

جماعت احمدیہ لیگوس کے ایک اہم مقدمہ میں مخالفین کی طرف سے اپیل دائر کئے جانے کی اطلاع ۸ اکتوبر کے پرچہ میں شائع کی جاچکی ہے۔ اب جناب فضل الرحمٰن صاحب حکیم اطلاع دیتے ہیں کہ اگر دسمبر میں اس مقدمہ کی سماعت نہ ہو تو جنوری ۱۹۳۹ء میں ضرور ہوگی۔ اس لئے احباب سے پُر زور درخواست ہے کہ جماعت احمدیہ کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دُعا کرتے رہیں۔

ایک مستعد کارکن کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے محکمہ سپلائی سٹور میں ایسے مستعد کارکن کی ضرورت ہے۔ جو جلسہ کے متعلق سٹور کا حساب احتیاط اور درستی کے ساتھ رکھ سکتا ہو۔ خواہشمند احباب کو چاہیئے کہ افسر جلسہ سالانہ کے پاس تحریری درخواست کریں۔ ذمہ دار اصحاب سے تصدیق ضروری ہوگی۔

افسر جلسہ سالانہ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۵ دسمبر بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع مسجد نور میں ۲½ بجے بعد دوپہر منعقد ہوگا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تقریر فرمائیں گے۔ تمام مقامی اور بیرونی مجالس سے استدعا ہے۔ کہ جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے ارشادات سے مستفید ہوں۔

خلیل احمد سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

تبلیغی اغراض کے لئے سائیکلوں کی ضرورت

نظارت دعوۃ و تبلیغ کو دینی و تبلیغی ضروریات کے لئے کچھ سائیکلوں کی ضرورت ہے جو احباب اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرنا چاہیں وہ براہ مہربانی سائیکل یا اسکی قیمت ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ولادت } ولی محمد صاحب ٹیچر مڈل سکول بھیر پور ضلع منٹگمری کے ہاں ۴ دسمبر لڑکا۔ خان اختر احمد صاحب پسر ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب قادیان کے ہاں ۳۰ نومبر کو لڑکا ملک فضل حسین صاحب قادیان کے ہاں ۴ دسمبر لڑکی اور سید محمد سعید صاحب قادیان کے ہاں ۱۶ دسمبر کو لڑکی پیدا ہوئی اللہ تعالٰے مبارک کرے۔ سید عباس علی شاہ صاحب نواب شاہ سندھ کے ہاں ۱۱ دسمبر لڑکی پیدا ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے امۃ الرشید نام رکھا۔ احباب مولودہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔

اعلانِ حق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر ارکین جماعت احمدیہ کی حلفیہ گواہی

۱

دشمن سلسلہ عالیہ احمدیہ شیخ عبد الرحمٰن مصری کے جس گندے ، ناپاک ۔ حیا سوز اور سراسر پُر از افترا تحریری بیان کا اقتباس مسٹر سکیمپ جج ہائی کورٹ نے محض شیخ مصری کی گندہ ذہنیت اور اشتعال انگیزی کے اثبات کے لئے اپنے فیصلہ میں ذکر کیا ہے ۔ اسے غیر مبائعین اور احرار ۔ جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے مقدس اور واجب الاحترام امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف ظالمانہ طور پر شائع کر رہے ہیں ۔ ہم یقین رکھتے ہیں ۔ کہ تمام مذاہب کے شرفا اس گندے طریق سے نفرت کا اظہار کریں گے اور یہ بالکل واضح امر ہے ۔ کہ اگرچہ خدا کے راستباز انبیاء علیہم السلام اور ان کے مقدس جانشینوں پر ہمیشہ دشمن کبھی برملا طور پر اور کبھی منافقت کی راہ سے ان کی ظاہری دوستی کا دم بھر کر ان پر ناپاک اور گندے اتہامات لگاتا رہا ہے ۔ یہودیوں ، عیسائیوں ، ہندوؤں ۔ اور مسلمانوں کی تاریخ بلکہ ان کی بعض مذہبی کتب بھی اس قسم کی گندی روایات اور معاندین و منافقین کے ایسے ناپاک الزامات سے لبریز ہیں ۔ خود سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضور کے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے متعلق بعض بظاہر مسلمان کہلانے والوں نے کس قدر ناپاک روایات کا ذخیرہ چھوڑا ہے ۔ کہ پڑھ کر دل لرز جاتا ہے ۔ مگر تمام نیک دل انسان جانتے ہیں ۔ کہ اس قسم کی شر انگیزی ان مقدسوں کی شان پر دھبہ لگانے کی بجائے ان کی راستی اور پاکبازی کو نمایاں کرنے کا موجب ہوتی رہی ہے ۔ اور ہمارا یقین ہے کہ اب بھی اللہ تعالےٰ کا ہاتھ مظلوموں کی نصرت کے لئے نمایاں ہوگا ۔ اور ناپاک الزام لگانے والوں کی حقیقت جلد دُنیا پر کھُل جائے گی ؎

۲

ہمارے دل شیخ مصری کی گندہ زبانی اور اس کے جھوٹے بہتانات سے سخت مجروح ہیں ۔ ہم اللہ تعالےٰ سے ہی ملتجی ہیں ۔ کہ وہ اپنے مظلوم بندوں کی تائید و نصرت فرمائے آمین ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اس موقعہ پر اللہ تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر اور اسی کے پاک نام کی قسم کھا کر ایک شہادتِ حقّہ ادا کریں ہم جن کے نام ذیل میں درج ہیں ۔ ہم نے اس زمانہ کے مصلح اعظم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شناخت کیا ۔ اور آپ کی روحانی تاثیرات سے علیٰ قدرِ مراتب حصّہ لیا ۔ ہم میں سے بہتوں کو اس پاکباز انسان کی صحبت میں رہنے کا شرف حاصل ہوا ۔ ہم سالہا سال سے اپنے گھر بار ۔ وطن ۔ اور عزیز و اقارب کو چھوڑ کر قادیان میں سکونت پذیر ہیں ۔ ہم میں سے اکثر کی آنکھوں کے سامنے خدائی بشارات کے ماتحت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پیدا ہو کر جوان ہوئے ۔ ہم آپ کی زندگی کو اچھی طرح جاننے والے اور قریب سے دیکھنے والے ہیں ۔ آپ کے آج تک کے پچیس سالہ دورِ خلافت میں اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائیدات کے عینی شاہد ہیں ۔ ہم اللہ تعالےٰ کے مقدس نام کی قسم کھا کر گواہی دیتے ہیں ۔ کہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نہایت پاکباز تقوےٰ شعار ۔ اور خشیت اللہ کے اعلےٰ ترین مقام پر ہیں ۔ آپ کا دامن ان تمام بہتانات سے پاک ہے ۔ جو شیخ مصری نے ازراہِ فتنہ انگیزی بیان کئے ہیں ۔ حضور نہ صرف خود مقدس اور راستباز ہیں ۔ بلکہ ہمارے علم ، ایمان اور مشاہدہ کی رُو سے اس زمانہ میں آپ مقدسوں اور راستبازوں کے امام ہیں ۔ اور اسی طہارتِ قلبی کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت ہر قدم پر آپ کے شاملِ حال ہے ۔ اور قرآن مجید کے معارف کا علم روحانی آپ پر کھولا گیا ہے ۔ جس میں کسی دشمن کو آپ کے مقابلہ کی تاب نہیں ۔ وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ شَهِيْدٌ ؎

۳

ہم اس شہادت کے ذریعہ صرف اپنے ایک فرض کو ادا کر رہے ہیں ورنہ اس کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی ۔ کیونکہ قرآن مجید کا صریح قانون شیخ مصری کو فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ کے زمرہ میں داخل کرتا ہے ۔ اور مومنوں کے لئے سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ کہنے کا ارشاد فرماتا ہے ۔ نیز ہمارے جان و دل سے پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خود آج سے ایک سال پیشتر خطبۂ جمعہ میں اعلان فرمادیا تھا ۔ کہ :-

"میں اس خُدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔ جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے ۔ کہ آپ (شیخ مصری صاحب) کا خط افتراؤں ۔ بہتانوں اور کذب سے پُر ہے"۔ (الفضل ۳۰ نومبر ۱۹۳۷ء)

۴

آپ کی زندگی کو جاننے والا ۔ ہر خوفِ خدا رکھنے والا انسان آپ کی بزرگی اور پاکیزگی کا اقرار کرتا ہے ۔ حتیٰ کہ غیر مبائعین بھی مرکزِ احمدیت سے علیحدہ ہونے کے باوجود لکھتے تھے (۱) "پیارے ناظرین ! ہم آپ کو یقینِ کلی دلاتے ہیں ۔ کہ ہم حضرت صاحبزادہ صاحب (سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ ۔ ناقل) کو اپنا ایک بزرگ اور امیر اور ملجا و ماویٰ سمجھتے ہیں اور ان کی پاکیزگیٔ روح اور بلندیٔ فطرت اور علوِ استعداد اور روشن جوہری اور سعادتِ جبلی کو مانتے ہیں ۔ اور دل سے ان سے محبت کرتے ہیں ۔ واللّٰہ علیٰ ما نقول شہید صرف اعتقاد میں فرق ہونے کی وجہ سے ہم ان سے بیعت نہیں کر سکتے"۔ (لیڈنگ آرٹیکل پیغام صلح ۹؍ مارچ ۱۹۲۴ء)

(۲) اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب خدا کے مامور اور برگزیدہ کے فرزند ، صاحبِ علم ، صاحبِ عفت ، صالح اور نہایت نیک اطوار اور آئمۃ الہدیٰ ہونے کے ہر طرح قابل ہیں ۔ اور یہ سب فرزند بلاشبہ روحانی اور جسمانی دونوں معنوں کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آل ہیں اور اِنَّ اللّٰہَ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ کے الہام کے پورے مصداق ہیں" (حوالہ مذکور)

اگر آپ گرم خشک دوائیوں سے بچنا چاہتے ہیں تو
جامِ شباب
کا استعمال کریں دُنیا کی کوئی مقوی دوا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ شیشی کلاں عا ۔ خورد عہ روپیہ
یونانی فارمیسی رجسٹرڈ ۔ جالندھر کینٹ (پنجاب)

ہماری گزارش
آپ بیماریٔ مردانہ امراض و زنانہ امراض دیگر بچوں کی بیماریوں کے لئے احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ سے ادویات طلب فرمایا کریں ۔ کیونکہ ادویات مفید ہونے کے علاوہ بہت ہی ارزاں قیمت پر روانہ کی جاتی ہیں ۔ مینیجر یونانی فارمیسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پاکیزہ اور بے لوث زندگی دوست و دشمن کی شہادت سے ثابت ہے۔ اور ہم آج شیخ مصری کی دروغ بافی کے مقابل اپنے ذاتی علم اور مشاہدہ کی بنا پر شہادت حقہ ادا کر کے اپنے ایک فرض سے سبکدوش ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حق کو روشن کرے۔ اور ان باطل پرستوں کو اپنے ناپاک منصوبوں میں ناکام و نامراد کرے۔ آمین

خاکساران

(۱) (میر) محمد اسمٰعیل (۲) شیر علی عفی عنہ (۳) (چودھری) فتح محمد عفا اللہ عنہ (۴) (مولانا) محمد سرور (۵) محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ (۶) ڈاکٹر حشمت اللہ (۷) غلام رسول راجیکی (۸) حکیم قطب الدین (۹) عبد الرحیم نیرؔ (۱۰) میاں امام الدین سیکھوانی (۱۱) میاں خیر الدین سیکھوانی (۱۲) بھائی عبد الرحمٰن قادیانی (۱۳) (خانصاحب) فرزند علی عفی عنہ (۱۴) قاضی محمد عبد اللہ بی اے (۱۵) شیخ یوسف علی بی۔ اے (۱۶) حافظ غلام محمد مبلغ ماریشس (۱۷) (مولوی) عبد المغنی خان (۱۸) محمود احمد عرفانی (۱۹) مرزا برکت علی دار العلوم (۲۰) (قاضی) محمد ظہور الدین اکمل۔ (۲۱) محمد اسمٰعیل پروفیسر جامعہ (۲۲) (چوہدری) غلام محمد بی۔ اے (۲۳) مرزا محمد شفیع پنشنر انسپکٹر ڈاکخانہ جات (۲۴) مرزا مہتاب بیگ بقلم خود (۲۵) (ملک) غلام حسین دار الرحمت (۲۶) (خانصاحب) برکت علی شملوی (۲۷) اللہ دتا ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر (۲۸) (سردار) عبد الرحمٰن بی۔ اے (۲۹) (مولوی) محمد اسمٰعیل سیالکوٹی (۳۰) سید غلام غوث پنشنر۔ (۳۱) (مولوی) عبد السلام عمر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (۳۲) سید محمد اسمٰعیل سپرنٹنڈنٹ (۳۳) (ڈاکٹر) شاہ نواز خان (۳۴) منشی سکندر علی بھینی (۳۵) ملک صلاح الدین ایم۔ اے (۳۶) (سردار) کرم داد خان۔ (۳۷) نظام الدین ٹیلر ماسٹر (۳۸) (مولوی) ارجمند خان لیکچرار جامعہ احمدیہ۔ (۳۹) (مولوی) محمد عبد اللہ بوتالوی (۴۰) علی محمد بی۔ اے۔ بی۔ ٹی (۴۱) (چوہدری) برکت علی خان (۴۲) (چوہدری) محمد یار عارف (۴۳) محمد یامین تاجر کتب (۴۴) (ملک) حسن محمد (۴۵) (حکیم) رحمۃ اللہ (۴۶) (ماسٹر) محمد علی اظہر (۴۷) (مولوی) قمر الدین مولوی فاضل (۴۸) عبد الرحیم درد ایم۔ اے (۴۹) (ملک) غلام فرید ایم۔ اے۔ (۵۰) (میر) مہدی حسین (۵۱) (حافظ) غلام رسول وزیر آبادی (۵۲) (ماسٹر) ملک محمد طفیل خان (۵۳) (مولوی) غلام نبی مولوی فاضل (۵۴) (مولوی) محمد الدین ہیڈ ماسٹر (۵۵) (مولوی) عبد الرحمٰن جٹ (۵۶) (مولوی) محمد ابراہیم بقاپوری (۵۷) فضل احمد گورنمنٹ پنشنر (۵۸) (خان بہادر) ابو الہاشم خان چودہری۔ (۵۹) (مولوی) محمد عبد العزیز شیخوپوری (۶۰) ابو العطاء جالندہری

نوٹ:۔ بطور اختصار اس قدر نام درج کئے گئے ہیں ؎

المعلن
نائب سکرٹری انجمن انصارِ خلافت قادیان

ہدایات متعلق ترسیل چندہ

احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ بارہا توجہ دلائی جا چکی ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کے فیصلہ کے بموجب چندہ جماعت متعلقہ کی معرفت ارسال کیا جائے۔ بعض احباب کی طرف سے سوال اٹھایا گیا ہے۔ کہ "مقامی جماعت" میں کون کون اشخاص شامل ہونے چاہئیں۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ (۱) ایسے احباب جن کی مستقل رہائش کسی جگہ ہو وہ اس جماعت میں سمجھے جائیں جہاں ان کی رہائش ہو۔ (۲) ملازم پیشہ احباب جو کسی قریب کے شہر یا قصبہ میں رہتے ہوں انہیں اس جماعت میں شامل ہونا چاہیئے جہاں وہ ملازم ہوں۔
اگر کسی دوست کو اس میں دقت محسوس ہو تو وہ اپنی مشکلات پیش کر کے نظارت ہذا سے

سیّد گل حسن شاہ صاحب مرحوم کے مختصر حالات

ہندوستان سے آمدہ ایک تازہ خط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ استاذی المکرم سید گل حسن شاہ صاحب جو میرے تایا بھی تھے دس ماہ رمضان کو وفات پاکر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ یہ اندوہناک خبر میرے لئے سخت صدمہ کا باعث ہوئی نہ صرف اس لئے کہ آپ میرے بزرگوں میں سے تھے بلکہ اس لئے بھی کہ مجھے آپ سے گہرا روحانی وقلبی تعلق تھا۔ اس مختصر سے مضمون کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المومنین اور احمدی احباب سے اپنے بزرگ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست کرتا ہوں۔

مرحوم کا وطن موضع پنج وڑیاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تھا۔ آپ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ گاؤں میں باوجود سخت مخالفت کے آپ نے دشمنانِ احمدیت کے درمیان ایک غیر متزلزل اور باغیرت احمدی کی طرح تبلیغ حق کرتے ہوئے اپنی عمر گزاری۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔ اور اس کے بعد فوراً حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ آپ مولوی فضل دین صاحب مرحوم و مغفور آف کھاریاں کے حلقہ احباب میں سے تھے۔ اور انہی کے رنگ میں رنگین تھے۔ آپ مولوی صاحب مذکور کے علم و فضل اخلاص اور اتقاء کی وجہ سے ان کی زندگی میں ان سے بار بار ملاقات کرتے۔ اور اکثر ضروری امور میں ان سے مشورہ لیا کرتے۔ حضرت تایا صاحب مرحوم کو مخالفین نے کئی بار لالچ دیا۔ کہ وہ انہیں احمدیت سے علیحدگی پر عزت کے مقام پر بٹھائیں گے۔ لیکن آپ نے ہر بار نہایت حقارت سے ان کی بات کو رد کر دیا۔ آپ کی زندگی میں کئی بار مخالفین نے ہمارے خاندان کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں۔ ایک موقعہ پر کنوؤں سے پانی بھرنے سے روک دیا۔ ہمارے بعض لواحقین کی وفات پر انکی لاشوں کو قبرستان میں دفن کرنے میں مزاحمت کی۔ مگر آپ نے ہر موقعہ پر صبر اور استقلال کا نمونہ دکھایا۔ بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا آپکو بہت شوق تھا۔ آپ خود نہائت صحیح اور خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے اور دوسروں کو اسی طرح پڑھنے کی تلقین کرتے۔ آپ نہائت حلیم اور مسکین طبیعت رکھتے۔ اور نہائت سادہ زندگی بسر کرتے۔ رعونت، تکبر، ریاکاری سے آپکو انتہائی نفرت تھی۔ ملازمت کے سلسلہ میں آپ جہاں کہیں رہے لوگ آپ کے اخلاص کی تعریف کرتے۔

میں نے اس مضمون کے شروع میں عرض کیا تھا کہ مجھے آپ سے روحانی وقلبی تعلق تھا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جب بھی مجھے زیادہ دعا و استغفار کا موقعہ ملا۔ آپ سے مجھے خواب میں ملاقات ہوتی۔ اور خاص کر ایسے موقعوں پر جبکہ کسی نیکی کی تحریک دل میں پیدا ہوتی ۱۹۳۴ء کے آخر میں جبکہ میں نیروبی (ایسٹ افریقہ) میں مقیم تھا۔ میں نے ایک صبح بیداری کی حالت میں جبکہ میری آنکھیں بند تھیں۔ میں نے انہیں اپنے کمرہ میں پایا۔ اور آپ نے مجھے ہندوستان واپس آنے کی ہدائت کی۔ الحمد للہ کہ میں اسی سال واپس ہندوستان آ گیا اور آپ سے ملاقات کی۔ آپ نے اپنے پیچھے نہائت نیک اور صالح اولاد چھوڑی ہے جنہیں تبلیغ حق کا جوش اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے انتہائی درجہ کی محبت ہے۔ دعا ہے کہ مرحوم کو خدا اپنے قرب میں جگہ دے۔

سید محمد یوسف احمدی از ہانگ کانگ

مفت ایک کارڈ لکھ کر رہنمائے کار اور روپیہ کماؤ امیر بن جاؤ۔ ہر دو کتب مفت حاصل کریں۔
نیشنل ٹریڈنگ کمپنی۔ خانخاناں (جالندھر) پنجاب

علمی سیر کا نادر موقعہ
جلسہ سالانہ کے ایام میں (سوائے پروگرام کے تین دنوں کے) طبیّہ عجائب گھر کی سیر کر کے ادویات کے متعلق آپ ایسا ٹھوس اور مفید علم حاصل کر سکیں گے جو آئندہ زندگی میں آپ کے روپیہ اور صحت کے لئے بہت مفید ہو گا ؎
مینیجر طبیّہ عجائب گھر رجسٹرڈ متصل کوٹھی صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک انگریز مصنف کے تثلیث کے بارے میں خیالات

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار
(مسیح موعودؑ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ایک بڑی غرض عیسائیت کے عقائد کو پاش پاش کرنا تھی۔ اور چونکہ اس کی بنیاد مسیحؑ کی حیات پر رکھی تھی۔ اس لئے آپ نے سب سے پہلے حضرت عیسیٰؑ کو فوت شدہ ثابت کر کے عیسائیوں کے مصنوعی قلعہ کو دھڑام سے نیچے گرا دیا۔ اس کے گرنے کی وجہ سے بلاشبہ بے چینی اور کھلبلی دنیائے عیسائیت میں پیدا ہوئی۔ لیکن بوجہ ایک حقیقت و اصلیت ہونے کے ہر صاحب فہم و خرد اس بات کے ماننے پر مجبور ہو گیا کہ فی الواقع کوئی انسان اس جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر نہیں جا سکتا چنانچہ آج ہمیں عیسائیوں میں بہت سے ایسے سعید فطرت نظر آتے ہیں جو حضرت عیسیٰؑ کی طبعی موت کے قائل اور ان کی بعثتِ ثانی کے اسی رنگ میں قائل ہیں جس طرح احمدیت کہتی ہے۔

حیات مسیحؑ کے عقیدہ کے علاوہ عیسائیت کا دوسرا بنیادی پتھر مسئلہ تثلیث ہے جسکو آج تک نہ کوئی عیسائی خود سمجھ سکا اور نہ کسی دوسرے کو سمجھا سکا۔ اس کا بطلان بھی جس رنگ میں مسیح موعودؑ نے کیا ہے آپ سے پہلے کسی نے نہیں کیا اور اس مسئلہ کو ایسا غیر معقول ثابت کیا کہ اگر کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل کے ساتھ کسی بڑے سے بڑے پادری کے بالمقابل جا کھڑا ہو۔ تو وہ سوائے اس کے کچھ جواب نہیں دے سکتا۔ کہ "یہ ایک بھید ہے۔ جو آپ سمجھ نہیں سکتے" اور اب تو عوام الگ رہے عیسائیوں کے بڑے بڑے پادری اور انگریز مصنف بھی اس کے خلاف بائیبل ہی سے دلائل پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں واچ ٹاور بائیبل اینڈ ٹریکٹ سوسائٹی کے پریذیڈنٹ مسٹر جے۔ ایف۔ رودھر فورڈ نے ایک کتاب "The Riches" تصنیف کی ہے۔ جس میں "تثلیث" کے عنوان کے ماتحت لکھا ہے۔ "ایک اور بطلان جو شیطان کی طرف سے ہے۔ تثلیث ہے۔ اس سے محض یہ غرض ہے۔ کہ خدا کے نام کی توہین ہو۔ اور لوگوں کو اس سے منحرف کیا جائے۔ یہ تعلیم "مسیحیت" کے مذہبی لیڈر سکھاتے ہیں۔ اور وہ اس طرح پر ہے کہ ایک میں تین خدا ہیں۔ خدا باپ خدا بیٹا۔ اور خدا پاک روح۔ اور یہ سب قدرت۔ وجود۔ اور ازلیت میں برابر ہیں۔ کوئی انسان اس تعلیم کو سمجھا نہیں سکتا کیونکہ وہ غلط ہے۔

یہ جھوٹی تعلیم قدیم بابل اور مصر میں مشہور و معروف تھی جس میں شیطانی مذاہب موجود تھے۔ اگر آپ تثلیث کے معتقد سے اس کی تشریح کے لئے درخواست کریں تو وہ اکثر یوں گویا ہوتا ہے۔ "یہ ایک بھید ہے جو آپ سمجھ نہیں سکتے" یہ تعلیم پہلے پہل قائم شدہ مسیحیت میں ایک یونانی کلرجی کی معرفت چوتھی صدی میں مروج ہوئی۔ فریبی لوگوں کو کسی حد تک یہ تعلیم سمجھانے کی خاطر مندرجہ ذیل چیزوں کا خاکہ بطور نمونہ پیش کیا گیا یعنی مثلث۔ دائرہ۔ اور تکون۔ جو انسان دوسروں کے سامنے عقلمند ظاہر ہونا چاہتے تھے۔ شیطان کی چالاکی کا لقمہ بنے اور خدا کے کلام کی سچائی سے منحرف ہوئے اور اپنی پرستش میں مورتیوں کا استعمال کرنے لگے اور دوسروں کو اس بات میں قائل کرنے لگے کہ قادرِ مطلق خدا ایک نہیں۔ بلکہ تین ہیں۔" (صفحہ ۲۳۸)

اس کے بعد بائیبل میں سے یہ حوالہ جات لکھنے کے بعد کہ "سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے۔ جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے"۔ "اور وہی ازلی بادشاہ ہے۔ اس کی نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا ہے"۔ مصنف مذکور لکھتے ہیں تثلیث کی تعلیم کی حمایت کلام میں رتی بھر نہیں بلکہ برعکس ازیں کلام سے روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ وہ تعلیم شیطان کی طرف سے ہے اور اس فریب سے کہ لوگوں کا ایمان خدا کی طرف سے زائل ہو جائے۔ بنائی گئی۔ اس سے یہی مقصود ہے۔ کہ لوگوں کا ایمان خدا کے محبت بھرے مخلص کے انتظام اور بنی نوع کی نئی پیدائش کے متعلق نہ رہے پس یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ موسومہ پاک تثلیث کی تعلیم شیطان کا ایک اور جھوٹ ہے۔" (صفحہ ۲۴۳)

محولہ بالا عیسائی انگریز مصنف کی تحریر کے ایک ایک لفظ سے تثلیث کا جھوٹا ہونا ثابت ہو رہا ہے۔ اور یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہے۔ کہ آپ جس جھوٹ کے قلعے کو۔۔۔

نئی جوانی

تندرستی۔ جوانی۔ عزت اور دولت کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:- اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

قرآن مجید مترجم معہ مکمل تفسیری نوٹ

جس کی ضرورت بے حد محسوس کی جا رہی تھی چھپ گیا ہے جسکا اردو ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ از مولانا مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان۔ ۱۔ سفید کاغذ مجلد سنہری ۶ء ۲۔ زرد کاغذ رنگین ۔ ۳۔ سفید اور بڑھیا کاغذ مجلد سنہری کراؤن چمڑہ والی ۱۲ء اور یہی قرآن مجید مترجم جس کے کونوں پر سنہری ٹھپہ ہو۔ تین روپے جلد چرمی تین روپے بارہ آنہ۔ **فتاویٰ حضرت مسیح موعودؑ** مجلد قیمت ۱۲؎ **بستان احمد** ۸؎ **المحقق** اسی طرح ۱۲؎

سلسلہ کتب اسلام ہر پانچ حصہ جسکو علماء کرام نے بیحد پسند فرمایا ہے منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان جس کی پہلی تین کتابیں نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں پڑھائی جاتی ہیں قیمت بلا جلد ۱۲؎ مجلد ۱۴؎۔ **سیرت النبی** ۱۴؎ رعایتی ۸؎ **تعلیم خاتون** ۲؎

قرآن مجید مترجم (۱) حافظ روشن علی صاحب مرحوم موٹا اور بڑھیا کاغذ ہدیہ صرف ۱۲؎ چند نسخے باقی ہیں۔ (۲) ترجمہ شاہ رفیع الدین ہدیہ صرف ۱۲؎۔ **سیرت المہدی** ایڈیشن دوم جس میں اعتراضات کے جوابات بھی ہیں از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قیمت صرف ۱۲؎

بائیبل کی بشارات **تحقیق سر رکائنات** قیمت مجلد ۶؎ بلا جلد ۴؎۔ **دینیات کا پہلا رسالہ** قیمت ۱؎ **اخلاق خاتون** ۱؎

مباحثہ مہت پور قیمت ۴؎ **نماز مترجم** ۱؎ دار **انگلش ٹیچر** از قمر برادرز شملہ قیمت ۱۲؎

حمائل شریف مترجم۔ ترجمہ سید محمد سرور شاہ صاحب قیمت ۱۲؎۔ جس کی پہلے قیمت للعہ تھی۔

حمائل شریف بلا ترجمہ بطرز کتابت قاعدہ یسرنا القرآن قیمت ۱۲؎ **ادعیۃ الاحادیث** قیمت ۱؎

دینیات کا تیسرا رسالہ قیمت ۳؎ **کشتی نوح** قیمت ۱؎۔ **تحفہ شہزادہ ویلز** قیمت ۲؎

عمدۃ الاحکام ۱۲؎ **کتاب الصرف** قیمت ۲؎ **کتاب النحو** قیمت ۸؎ **علمائے زمانہ** ہر سہ حصہ ۱۲؎

ترجمہ و تفسیر صحیح بخاری اردو قیمت ۴؎ ۱؎ ۲؎ **احمدیہ جنتری** ۲؎۔ **ترمذی** قیمت ۱۲؎

(نوٹ) (۱) ایک روپے کے خریدار کو ۲؎ کی پنجابی کتب مفت۔ (۲) پنجابی کتابوں میں خاص رعایت کی جائیگی (۳) ان کے علاوہ جملہ مدارس کی کتب خلاصہ جات اور نوٹ بھی مل سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر خاص رعایت

ملنے کا پتہ: ھذا بک ڈپو محمد عنایت اللہ تاجر کتب بازار ریتی چھلہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں نہایت باموقعہ سکنی اراضیات

قیمت کا فیصلہ اقساط پر بھی ہوسکتا ہے

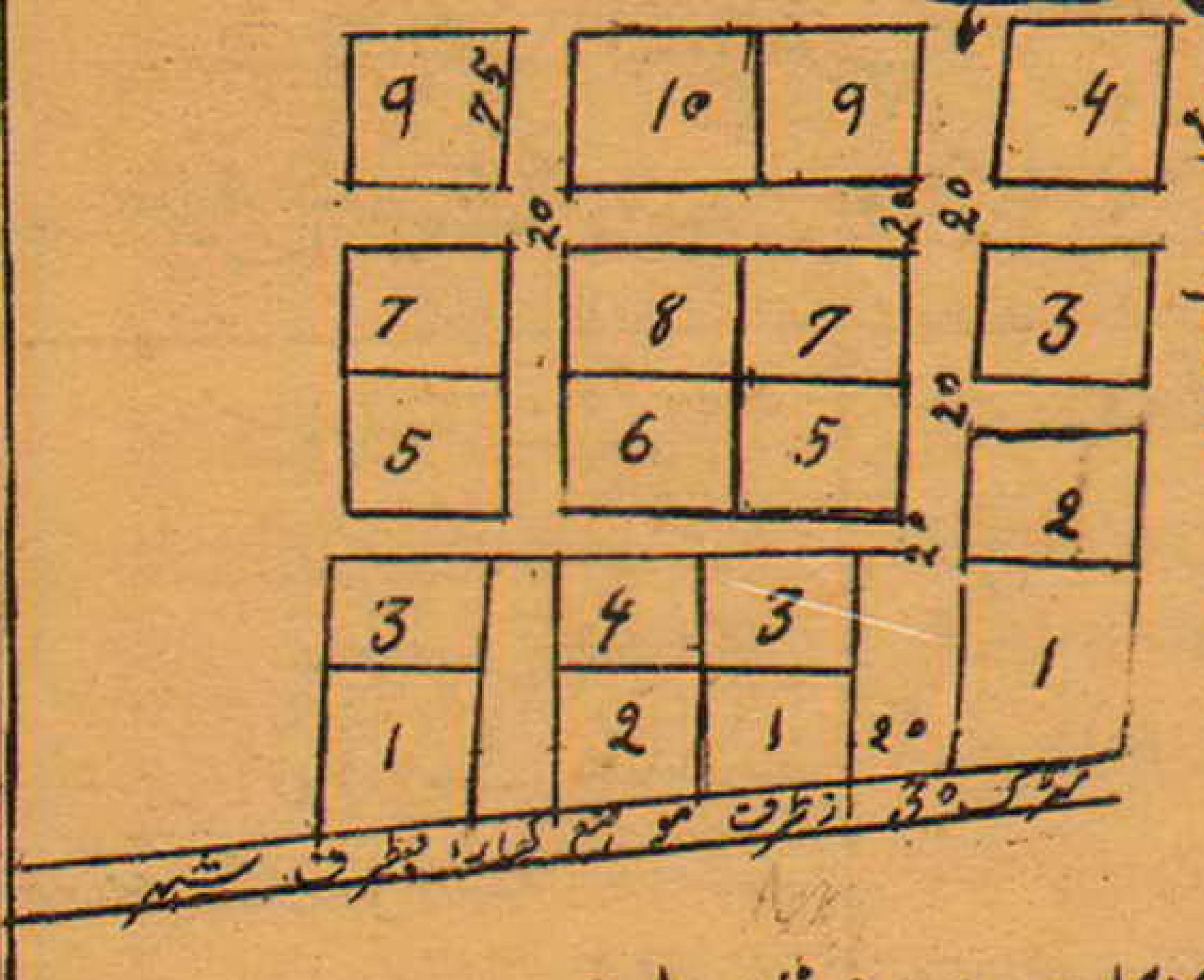

(۱) محلہ دارالسعتہ میں آبادی سے گھرا ہوا رقبہ ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۳؎ روپیہ مرلہ۔ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۵؎ روپیہ

(۲) محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم سے ملحق ۹۰ کنال رقبہ برائے فروخت ہے۔ ریلوے سٹیشن ہائی سکول ہسپتال و جلسہ گاہ سے قریب واقعہ ہے۔ ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۳۰؎ فی مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۳۵؎ روپیہ مرلہ۔ اس رقبہ میں سے قریباً ۲۵ کنال رقبہ فروخت ہوچکا ہے۔

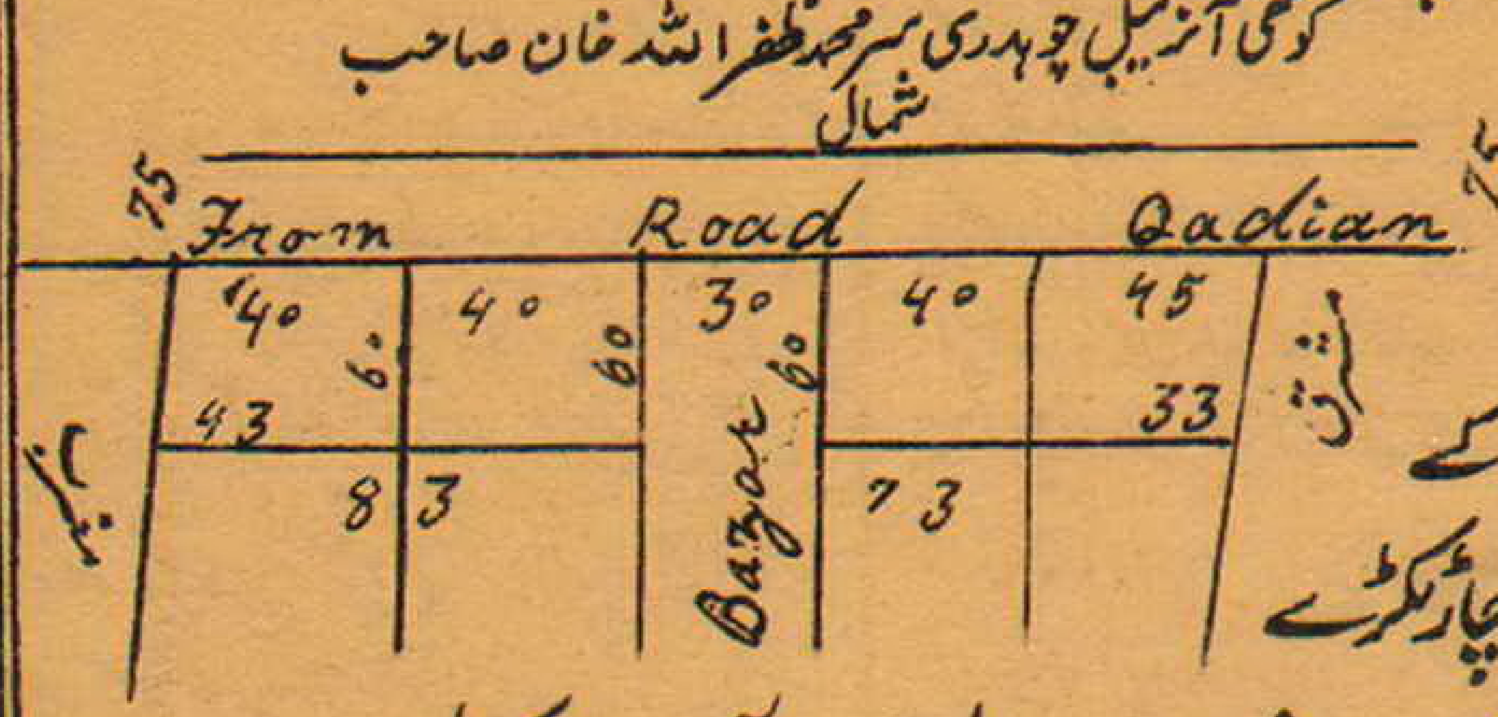

(۳) آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی واقعہ دارالانوار کے سامنے مارکٹ کی صورت میں چند دکانیں زیر تجویز ہیں۔ یہ ۷۵ فٹ کی سڑک پر واقعہ ہونگی۔ یہ اس قدر باموقعہ رقبہ ہے کہ جب تمام محلہ آباد ہوگیا تو یہ رقبہ ۲۰۰ روپیہ مرلہ کے حساب سے بھی نہیں ملیگا۔ اس لئے نادر موقعہ ہے نقشہ کے مطابق فی الحال سامنے کے چار ٹکڑے جو کہ ۱۰ سے ۱۰ مرلہ میں منقسم ہونگے فروخت ہونگے۔ فی مرلہ ۷۵؎ قیمت کل ٹکڑہ معہ ۷۵

خاکسار :- محمد عبداللہ خاں آف مالیرکوٹلہ۔ قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱)
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ دیوان چند ولد دسایا رام ذات زرگر سکنہ سلیانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۷-۲-۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۳۰-۱-۳۸

(دستخط) چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱)
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ شیر احمد۔ ولد بہادل ذات بوتھانہ سکنہ رستم سرگانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸-۲-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱-۱۱-۳۸

(دستخط) چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱)
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سلطان ولد عنایت ذات ارائیں سکنہ بدھو آنہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۷-۲-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱۴-۱۱-۳۸

(دستخط) چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱)
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ تارا چند ولد لیکھو رام ذات ریچیہ سکنہ احمد پور سیال تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸-۲-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۸-۱-۳۸

(دستخط) چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

ضروری اعلان

صیغہ دعوت و تبلیغ کی زیر ہدایت ملک فضل حسین صاحب نے ایک سالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاثراتِ قادیان

اپنی بیماری کے ایام میں تالیف کیا ہے۔ اس دلآویز اور تبلیغ کیلئے مفید اور مؤثر رسالہ میں قابل مؤلف نے وہ تمام تاثرات اور مشاہدات جمع کر دیئے ہیں جو وقتاً فوقتاً مختلف خیال، عقاید اور فرقہ کے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے کرام نیز قادیان اور جماعت احمدیہ کے متعلق قلمبند کئے تھے اس کے پڑھنے سے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندانی حالات، قادیان کی مختصر تاریخ، حضور کا دلربا بچپن، پاکیزہ جوانی، للّٰہیت اور اسلام کی محبت میں سرشار زندگی کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ وہاں آپ کے خلفاء کا زہد۔ اتقاء۔ حُبِّ اسلام اور تبلیغ کے واسطے جذبہ صادقہ اور جماعت احمدیہ کی تدریجی مگر حیرت انگیز ترقی کا بھی پتہ لگ جاتا ہے اور ان تاثرات میں اکثر ایسے احباب ہیں جو مذہباً غیر احمدی، ہندو، سکھ، عیسائی تھے اور انہیں سے بھی بعض متعصب اور سلسلہ کے مخالف تھے۔ مجھے توقع ہے کہ احباب جماعت اس لطیف اور پُر تاثیر رسالہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت میں حصہ لیں گے اور غیر احمدیوں میں کثرت سے شائع کریں گے تاکہ انہیں حقیقت کا علم ہو اور وہ جان لیں کہ جن غیر احمدی اہل الرائے اصحاب نے احمدیت کا مطالعہ کیا ہے انکی رائے میں احمدیت کا اصلی رنگ کیا ہے اور حقیقت میں احمدیت ہی مسلمانوں کے تمام دکھوں کا علاج ہے ؂

تبلیغ ہدایت

اسی کے ساتھ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی مقبول عام تصنیف "تبلیغ ہدایت" بھی تیسری بار چھپ رہی ہے جسکے متعلق اخبار الفضل کا ریویو پڑھ لینا کافی ہوگا۔ تصنیف ہذا کی اشاعت بھی تبلیغ کیلئے نہایت مفید اور بابرکت ہوگی۔ حجم سوا تین سو صفحہ ہے پہلے اسکی قیمت ۱۲؍ تھی مگر اب عام اشاعت کی خاطر صرف ۸؍ مقرر کیگئی ہے اور ایک روپیہ کے خریدار کو تین نسخے ملجائیں گے امید ہے کہ دوست اسکی اشاعت میں بھی خاطر خواہ حصہ لیں گے ؂

مسلم حقوق اور ہندو راجیئے

تیسری کتاب "مسلم حقوق اور ہندو راجیئے" مؤلفہ ملک فضل حسین صاحب بھی تیار ہے۔ اسمیں بتلایا گیا ہے کہ جب تک ہندو مسلمانوں کے حقوق تسلیم نہ کرلیں۔ تب تک کانگریس کا ہمنوا نہ ہونا چاہیئے ورنہ بعد میں مسلمانوں کو رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت کے مدنظر یہ ایک نہایت ضروری تالیف ہے جسکو خود پڑھنا اور دوسرے مسلمانوں کو پڑھوانا قومی مفاد کیلئے ازبس ضروری ہے۔ اسکی بھی قیمت فی نسخہ ۶؍ ہے اور تین نسخوں کی قیمت صرف ایک روپیہ امید ہے کہ احباب جماعت مذکورہ بالا ہرسہ رسائل کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں خرید کرینگے۔ چونکہ طویل بیماری کے باعث ملک صاحب کی مالی حالت اس قابل نہیں کہ وہ آسانی کے ساتھ اول الذکر رسالہ کو فوراً چھپوا سکیں۔ اس لئے اگر دوست ہرسہ رسائل کے آرڈر کے ساتھ پیشگی قیمت بھجوادیں۔ تو ایسی حالت میں یہ آسانی کے ساتھ چھپ سکتا ہے امید ہے کہ دوست اس طرف بھی توجہ کریں گے ؂

خاکسار عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ

نوٹ:۔ تمام فرمائشیں اور قیمت ملک فضل حسین صاحب منیجر احمدیہ کتب خانہ قادیان کے پتہ پر آنی چاہئیں ؂

رسالہ مُسلم حقوق اور ہندو راجئے پر چند رائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار انقلاب کی رائے

ملک فضل حسین صاحب کو ہندوؤں کے اندرونی لٹریچر پر جو عبور حاصل ہے وہ بہت کم لوگوں کو ہوگا۔ اور اسی کی بناء پر آپ نے اس زمانہ میں جبکہ ہندو لیڈر طرح طرح کے فریب دے کر مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسانا چاہتے ہیں۔ انکے حقیقی عزائم اور دلی مقاصد کو انہی کے الفاظ میں بالکل عریاں کر کے رکھدیا ہے۔ اور ان کے قلوب کی گہرائیوں میں جو منصوبے پرورش پا رہے ہیں انکی صحیح تصویر کھینچ کر رکھدی ہے۔

جن دوستوں کو ملک صاحب موصوف کی مشہور تصانیف بالخصوص "ہندو راج کے منصوبے" دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے وہ ہمارے اس خیال سے لفظ بلفظ متفق ہونگے۔

اب متذکرہ صدر عنوان سے آپکی ایک تصنیف ہمارے مطالعہ میں آئی ہے جو ملک صاحب کی تحریر کی خصوصیات کی پوری طرح حامل ہے۔ اسمیں بھی آپ نے بڑے بڑے مشہور اور نامور ہندو لیڈروں کے بیانات سے ثابت کیا ہے کہ اقتدار حاصل کرنیکے بعد ہندو اکثریت مسلمانوں کے حقوق قطعاً انہیں دینے کے لئے تیار نہ ہوگی۔ اور اس کے ثبوت میں ہندو ریاستوں بالخصوص کشمیر میں جہاں انہیں مالکانہ اقتدار حاصل ہے مسلمانوں کے ساتھ شدید ناانصافیوں کو پیش کر کے بتایا ہے کہ ہندو ریاستوں میں آج جو حال مسلمانوں کا ہے یہی ہندوستان کے باقی حصوں میں ہندو حکومت کی صورت میں ہوگا۔

ملک صاحب نے یہ کتاب ۱۹۳۲ء میں لکھی تھی۔ اور اسوقت "مسئلہ کشمیر اور ہندو مہا سبھائی" کے نام سے یہ شائع ہو کر پبلک سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے لیکن اب چونکہ پھر کانگرس کیطرف سے مسلمانوں کو دام تزویر میں پھنسانے کی کوشش ہو رہی ہے اس لئے آپ نے اسے خاص رنگ میں اور اس نام کے ساتھ دوبارہ پبلک کے سامنے پیش کیا ہے۔

کتاب نہایت محنت سے لکھی گئی ہے۔ کاغذ۔ کتابت طباعت عمدہ ہے۔ حجم ۲۲۰ صفحے۔ اور قیمت ان سب خوبیوں کے باوجود صرف فی نسخہ ۶/ ہے۔ ایک روپیہ کے تین نسخے مل سکتے ہیں۔

مخیر اور دردمند مسلمانوں سے ہم پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ اسے سینکڑوں کی تعداد میں خرید کر عامۃ المسلمین میں تقسیم کریں۔ تاکہ ہمارے بھولے بھالے بھائی کانگرس کے ہمرنگ زمین جال کا شکار نہ ہونے پائیں۔

جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ

"رسالہ ہذا جو قریباً سوا دو سو صفحے ضخامت رکھتا ہے میں نے پڑھا۔ اور میرے نزدیک یہ اس قابل ہے کہ دوست اسے منگوا کر خود بھی پڑھیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی پڑھوائیں۔ یہ ایک ضروری اور وقت کی چیز ہے اور غافل اور بے حس مسلمانوں کے لئے ایک ایسا الارم ہے۔ کہ اگر وہ اس وقت نہ سنبھلے تو بعد میں کف افسوس ملیں گے۔

اسمیں واقعات کی رو سے دکھا دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کا اسی میں فائدہ ہے کہ وہ سوراج کا مطالبہ کرنے سے پہلے اپنے حقوق ہندوؤں سے منوالیں۔ ورنہ اس کے لئے پھر کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ اور بغیر تصفیہ حقوق جو سوراج ملے گا۔ وہ ہندو راج ہوگا جس میں مسلمانوں کی کوئی حیثیت اور وقعت نہ ہوگی۔

کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی عمدہ ہونے پر بھی قیمت چھ آنے واقعی برائے نام ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے حلقۂ اثر میں اسکی کثرت سے اشاعت کریں"۔

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی رائے

"رسالہ ہذا میں ہندو راج کے خواہش ہندوؤں کی اس فریب آمیز طفل تسلی کی حقیقت طشت از بام کی گئی ہے کہ "مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ فی الحال حقوق کا سوال چھوڑ دیں۔ اور بغیر کسی قسم کے تصفیہ کے کانگرس یا ہندو اکثریت کے ساتھ مل جائیں۔ پہلے سوراج حاصل کریں۔ اور بعد میں حقوق کا سوال اٹھائیں"۔

چونکہ اس قسم کی چکنی چپڑی باتوں میں کئی مسلمان آجاتے ہیں۔ اور اپنی قوم کے متفقہ فیصلہ کو نظر انداز کر کے مخالف کیمپ میں چلے جاتے ہیں۔ اور شیرازۂ قومی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ انہیں بے راہ روی سے بچایا جائے۔ اور بتلایا جائے کہ سوراج حاصل کرنے سے قبل تصفیۂ حقوق نہایت ضروری ہے۔ اور جو ہندو راجئے مسلم حقوق سے کنی کتراتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے لئے سم قاتل ہے۔

اس میں واقعات کی بناء پر بتلایا گیا ہے کہ جبتک مسلمان اپنے حقوق کا تصفیہ نہ کروالیں اس وقت تک سوراج کا مطالبہ قطعاً مفید نہیں۔ کیونکہ ہندو اکثریت سوراج مل جانے پر ان کے حقوق قطعاً تسلیم نہیں کرے گی۔ جیسا کہ اسوقت بھی جہاں جہاں ہندوؤں کو اکثریت اور حاکمانہ اقتدار حاصل ہے مسلمانوں کے رونے، پیٹنے پر بھی ان کے جائز حقوق تسلیم نہیں کرتے۔

الغرض یہ رسالہ اس قابل ہے۔ کہ اسے ہر دردمند مسلمان نہ صرف خود پڑھے بلکہ دوسروں کو بھی پڑھوائے۔ تاکہ ملت آنیوالے خطرہ سے بچ جائے۔ کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی عمدہ۔ حجم سوا دو سو صفحے مگر عام اشاعت کیلحاظ قیمت بھی معمولی رکھی گئی ہے یعنی صرف ۶/ ایک روپیہ کے ۳ نسخے۔ امید ہے۔ کہ دوست اسکی خاطر خواہ اشاعت کریں گے۔

ملنے کا پتہ

احمدیہ کتب خانہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تأثراتِ قادیان کے متعلق بزرگانِ سلسلہ کی آرائیں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

"مہاشہ فضل حسین صاحب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرماوے۔ انہیں تصنیف و تالیف کیواسطے جو مضامین سوجھتے ہیں انمیں ایک جدّت ہوتی ہے جسکی وجہ سے انکی تالیف کردہ کتابیں بہت کثرت سے شائع ہوتی ہیں اور دلچسپی سے پڑھی جاتی ہیں۔ اب انہوں نے اس سال کے جلسہ کے واسطے یہ تحفہ تیار کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے خلفائے کرام کے ملنے اور دیکھنے والوں کے تأثرات ایک جگہ جمع کر دیں۔ میں نے اس کے مسودے کے چند اوراق دیکھے ہیں میرے خیال میں یہ کتاب غیر احمدیوں میں تقسیم کرنیکے واسطے بہت مفید اور بابرکت ہوگی۔ اور ذی وسعت و لیاقت احباب کو چاہیئے کہ اس کتاب کی اشاعت میں مہاشہ صاحب کی مالی اور قلمی امداد کریں۔ موجب ثواب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ"

الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر

"عزیزم ملک فضل حسین صاحب کو خدا تعالیٰ جزائے خیر اور شفاء کامل عطا فرمائے کہ جنہوں نے بیماری کے ایام میں بھی تبلیغ کیواسطے ایک نہایت عمدہ۔ دلآویز اور مؤثر رسالہ مسمّی **تأثراتِ قادیان** تالیف کیا ہے۔ میں نے اسکا مسودہ بالاستیعاب دیکھا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ فضل حسین صاحب نے اپنے مخصوص طرز "اقتباسات نادرہ" سے کام لیکر یہ رسالہ لکھا ہے۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ اگر احباب جماعت نے اسکی اشاعت میں فراخدلی سے ہاتھ بٹایا تو انشاء اللہ تعالیٰ غیر احمدیوں کو احمدیت کے قریب لانے کیلئے یہ رسالہ مؤثر اور مفید ثابت ہوگا۔ اسمیں علاوہ تبلیغ احمدیت کے قادیان کی ابتدائی حالت، اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اوائل زندگی اور گمنامی و گوشہ نشینی کی حالت، پھر آپکا معصومانہ بچپن، دلربا اور پاکیزہ جوانی اور دعویٰ کے بعد کی نورانی زندگی اور بےمثل اخلاقِ فاضلہ اور فقید النظیر سیرت کے متعلق عینی شاہدوں کے بیانات جمع کئے گئے ہیں۔ جن میں ہر مذہب اور فرقہ کے لوگ شامل ہیں۔ اس کے بعد حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ کے متعلق اور آپ کے وقت قادیان اور احمدیہ جماعت کے متعلق بھی غیروں کے بیانات ہیں۔ علاوہ ازیں آغاز خلافت ثانیہ میں جو قادیان کی حالت تھی یا احمدیہ جماعت کی حالت تھی۔ اس کے متعلق بھی شاہدوں کی عینی شہادتیں پیش کی گئی ہیں۔ اور خلافت ثانیہ کے مبارک عہد میں جو لوگ قادیان آئے اور یہاں آکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیکھا اور آپ کے خادموں سے ملے۔ اور قادیان کی بتدریج مگر حیرت انگیز ترقی کا مشاہدہ کیا۔ اور یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد جو کچھ اثر ان کے دل و دماغ پر ہوا اور جسے انہوں نے قلمبند کیا وہ بھی سب کا سب اس رسالہ میں جمع کر دیا گیا ہے۔ اور ان **پُرکیف تأثرات** کو پڑھتے ہوئے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت، اخلاقِ حسنہ اور آپ کے منجانب اللہ اور راستباز ہونے کے متعلق دل یقین سے لبریز ہو جاتا ہے وہاں **آپ کے خلفائے کرام کے تقدس، پاکیزگی، حُبّ اسلام اور بہترین تدبّر و فرزانگی** کا بھی گہرا اثر قلب پر ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ حضرت اقدسؑ کی ان پیشگوئیوں کی صداقت بھی پڑھنے والے کے دل پر اپنا گہرا اثر چھوڑتی ہیں جو آپ نے حالت گمنامی میں اپنی، اپنی جماعت اور قادیان کی شہرت اور ترقی کے متعلق خدا تعالےٰ سے اطلاع پاکر شائع فرمائی تھیں۔

بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان تأثرات میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ جن کو پڑھ کر روح وجد میں آجاتی ہے۔ اور بے ساختہ خدا کی حمد اور اسکے **حبیب پاکؐ** پر درود و صلوٰۃ بھیجنے پر دل بے اختیار ہو جاتا ہے۔

عزیز مؤلف کا یہ بھی ارادہ ہے کہ اس کتاب میں چند فوٹو بھی لگائے جائیں مگر افسوس کہ لمبی بیماری کے باعث انکی مالی حالت اس مفید رسالہ کی طباعت میں روک بن رہی ہے۔ میرے نزدیک دوستوں کو چاہیئے کہ اس موقعہ پر نوجوان مؤلف کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے اس کام میں انکا دل کھولکر ہاتھ بٹائیں اور انہیں اس قابل بنا دیں کہ وہ رسالہ ہذا کو جلسہ سالانہ تک شائع کر سکیں۔" حجم ۲۴۰ صفحہ۔ قیمت ۶/ - ایک روپیہ کے تین نسخے۔

ملنے کا پتہ: احمدیہ کتب خانہ قادیان پنجاب

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان - مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۸ء
نمبر ۲۹۲ جلد ۲۶

تبلیغ ہدایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصنفہ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب پر اخبار الفضل کا ریویو

یہ ایک خاص کتاب مذکورہ بالا نام سے حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کا طرز تحریر جیسا جامع، پُر معنی، دلآویز اور آسان ہوتا ہے۔ وہ ہماری تعریف و توصیف سے بالکل مستغنی ہے اور اسی وجہ سے ہم اس کی نسبت کچھ نہ کہیں گے ہاں مختصر طور پر احباب کی اطلاع کیلئے اس تازہ تالیف کے مضامین کی نسبت کچھ ذکر کریں گے تاکہ احباب کو اصل کتاب کی طرف توجہ پیدا ہو اور اس میں جو حقائق و معارف بیان ہوئے ہیں ان سے فائدہ اٹھا کر تبلیغ احمدیت میں کامیابی حاصل کریں۔

ابتدائی دس صفحوں میں "مقدمہ" کے زیر عنوان سلسلہ رسالت کی مختصر مگر نہایت جامع حقیقت بیان کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ یہ سلسلہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے ذریعہ اپنے کمال کو پہنچ گیا ہے اس کے ساتھ ہی روحانی تعلیم کے قرآن کریم کے ذریعہ کمال تک پہنچنے کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم کی لفظی اور معنوی حفاظت کا ثبوت دیکر اسلام کو زندہ مذہب ثابت کیا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں اسلام کی یہ خصوصیت بیان کی ہے جو اس کی زندگی کا ثبوت ہے کہ اس کے اندر ہمیشہ ضرورت کے وقت ایسے شخصوں کا وجود قائم رہا ہے جو مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف تھے اور پھر باوجود تعلیم روحانی مکمل ہونیکے اسلام میں مصلحوں کی ضرورت نہایت زبردست دلائل سے ثابت کی ہے اس کے مقابلہ میں آخری زمانہ کے خطرناک فتنہ کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی طرف اشارہ کرکے موجودہ زمانہ کو ان پیشگوئیوں کا مصداق ثابت کیا ہے اسطرح نہایت خوش اسلوبی سے طبائع میں خود بخود موجودہ فتنہ کا علاج معلوم کرنیکی خواہش پیدا کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری سنائی ہے اور یہ خاص خصوصیت تمام کتاب میں موجود ہے کہ ایک محقق کے دل میں کسی مسئلہ کی تحقیق کرتے وقت جس ترتیب سے خیالات پیدا ہو سکتے ہیں اسی ترتیب سے خود انکا ذکر کرکے تسلی بخش بحث کیگئی ہے۔

اس سے آگے "تمہید" کے زیر عنوان تحقیق حق کے طریق بیان فرماتے ہوئے نقلی تحقیق کی یہ ترتیب قائم فرمائی ہے کہ اول قرآن مجید۔ دوسرے سنت تیسرے احادیث۔ چوتھے دیگر کتب سماوی۔ پانچویں علماء سلف۔ اور اسکے متعلق یہ زریں ہدایت قلمبند کی ہے کہ جہاں ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم انکے مطابق کسی مدعی کے دعوی کو پرکھیں اور ان سے باہر نہ جائیں وہاں اس سے بھی بڑھکر یہ ضروری ہے کہ ہم انکے مدارج کو بھی مدنظر رکھیں۔"

اسکے بعد عقلی طریق سے تحقیق کرنیکا مختصر مگر نہایت جامع اصل بیان کیا ہے اور بالآخر اس بارے میں دعا سے کام لینے کی خاص تاکید پر تمہید کو ختم فرمایا ہے۔ اسکے آگے صداقت مسیح موعود سے تعلق رکھنے والے اہم مسائل کو بیان فرماتے ہوئے وہ وہ جوہر دکھلائے ہیں اور ساتھ کے ساتھ مخالفین کے اعتراضات کو اس خوبی سے رد فرمایا ہے کہ بے اختیار مرحبا اور جزاکم اللہ کہنے کو جی چاہتا ہے۔ ان مسائل کا مختصراً ذکر کرنا بھی چونکہ آسان نہیں اس لئے ان کے صرف عنوان درج ذیل کرتے ہیں:-

۱. نزول و ظہور مسیح و مہدی۔ ۲. وفات مسیح ناصری۔ ۳. حضرت مسیح آسمان پر نہیں اٹھائے گئے۔ ۴. حقیقت معراج، ۵. حیات مسیح کے عقیدہ پر اجماع کبھی نہیں ہوا، ۶. حیات مسیح کا عقیدہ اسلام میں کہاں سے آیا، ۷. عدم رجوع موتی، ۸. مسیح موعود اسی امت میں سے تھا، ۹. نزول کی حقیقت، ۱۰. ابن مریم کے نام میں حکمت، ۱۱. مسائل مختلفہ متعلقہ مہدی معہود، ۱۲. مہدی جہاد بالسیف نہیں کریگا، ۱۳. حضرت مرزا صاحب کے دعوی مسیحیت و مہدویت پر عقل کے پہلو سے سرسری نظر، ۱۴. علامات ماثورہ کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ، ۱۵. مسیح و مہدی کی دس مختلف علامات اور انکی تشریح، ۱۶. دجال کی کیفیت، ۱۷. مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں اور انکے کام، ۱۸. حضرت مرزا صاحب کا فیصلہ اختلافات امت کے متعلق۔ ۱۹. حضرت مرزا صاحب کے ہاتھوں سے کسر صلیب اور قتل خنزیر کا ہونا۔ ۲۰. مختلف مذاہب کے حملوں کی تردید، ۲۱. لیکھرام کی نسبت پیشگوئی، ۲۲. مضمون مباہلہ لیکھرام، ۲۳. حضرت صاحب کا اشتہار متعلقہ لیکچر مہوتسو، ۲۴. حضرت مرزا صاحب نے کھوئے ہوئے ایمان کو واقعی دنیا میں قائم کیا ہے۔ ۲۵. علامات ماثورہ کے متعلق ایک شبہ کا ازالہ، ۲۶. مسیح موعود کی خاص علامتیں ۲۷. حضرت مرزا صاحب کا دعوی نبوت، ۲۸. ختم نبوت کے متعلق ہمارا عقیدہ۔ ۲۹. آیت خاتم النبیین کے معنے، ۳۰. حدیث لا نبی بعدی کے معنے، ۳۱. حدیث لو کان بعدی نبی لکان عمر، ۳۲. حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات۔ ۳۳. اجماع کا دعوی غلط ہے، ۳۴. نبی کے لئے شریعت لانا ضروری نہیں، ۳۵. ہر نبی کتاب لاتا ہے، ۳۶. نبی کے مطاع ہونے سے کیا مراد ہے، ۳۷. قرآن سے سلسلہ نبوت کا جاری ہونا ثابت ہے اور اس پر تین زبردست دلائل، ۳۸. حدیث سے سلسلہ نبوت کا جاری ہونا ثابت ہے۔

ہاں ایک بات ہم اور کہدینا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ اگرچہ اس کتاب میں انہی مسائل پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے قلم اٹھایا ہے جن پر احمدیہ لٹریچر میں متعدد دفعہ بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لیکن ہر بات اور ہر مسئلہ میں خاص شان پیدا کی ہے۔ اور ترتیب بیان بالکل نئی اور اچھوتی ہے۔

اس لاجواب تصنیف پر ہماری جماعت محترم و مکرم مصنف کی جسقدر بھی شکرگذار ہو کم ہے۔ اس شکرگذاری کا ایک طریق تو یہ ہے کہ کتاب کی اشاعت میں بہت کوشش اور سعی کیجائے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی صحت و عافیت اور درجات میں ترقی کے لئے خاص دعائیں کی جائیں۔

یہ ریویو تصنیف ہذا کے پہلے ایڈیشن کو پڑھ کر لکھا گیا تھا مگر حضرت صاحبزادہ موصوف نے اب اس کے تیسرے ایڈیشن پر نظر ثانی فرماتے ہوئے اسمیں کافی اصلاح و اضافہ فرمایا ہے کہ جس سے کتاب کو اور بھی چار چاند لگ گئے ہیں پہلے ایڈیشن کے وقت ۸؍ تھی مگر اب کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ اور حجم سوا تین سو صفحے ہونے پر بھی عام اشاعت کیخاطر قیمت صرف ۶ آنہ فی نسخہ رکھی گئی ہے اور تین نسخے خریدنے والوں سے ایک روپیہ لیا جائیگا۔ امید ہے کہ اس معرکۃ الآراء اور ارزاں کتاب کی اشاعت میں دوست زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتب خانہ قادیان (پنجاب)

سالانہ جلسہ کی خوشی میں حیرت انگیز رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسہ کی خوشی میں از ۲۴ دسمبر تا ۳ جنوری ۱۹۳۹ء حسب ذیل مقبول عام اور شہرۂ آفاق ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ باہر سے جو خطوط ان تاریخوں پر وصول ہوں گے۔ وہ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دستی خریدنے پر محصولڈاک کی رعایت رہے گی۔

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر۔ ککرے جلن پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندہ ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے۔ لہٰذا آپکو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپکے موتی سرمہ کو استعمال کرکے اسے بہت ہی مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ بننے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زورآور اور زورآور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے اسکے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گزرے انسان ازسر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی تندرستی پاکر پرلطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج سے ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے یہ بےنظیر چیز ہے۔ ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے ایس آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا جس کے لئے میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیج دیں

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزا شامل ہیں سونے کا کشتہ۔ کستوری عنبر۔ یاقوت۔ یاسمین وغیرہ اس کے فوائد کیا کہنے۔ ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے معفصلہ ذیل نئی و پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے ضعف دل ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعف ہاضمہ۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہوجانا۔ دل کی دھڑکن سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا بےچینی سستی اداسی ذرا سے کام سے دل کا کانپنا جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ دوا بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے۔ لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے۔ نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر اکبر سے ۵۴ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بنگیا

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھی ریسٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۵۴ سال سے متجاوز ہو چکی تھی۔ اور جس کو کمزوری تقریباً ۳۰ سال سے تھی استعمال کرائی گئی۔ دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آجتک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہو گئی۔ جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔ اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ آپ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو وہی بہتر سمجھ سکتا ہے۔ جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو۔ زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکا دیتا ہے۔ اور بدبودار دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو مدت کے لئے کافی ہے۔ صرف ایک روپیہ۔ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بےنیاز کر دیتی ہے سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آب حیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے سر کے درد۔ پسلی کے درد۔ گنٹھیا کے درد عرق النساء کے درد۔ قولنج کے درد جگر کے درد۔ گھٹنوں کے درد غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ ناسور جلے ہوئے آبلوں۔ تلی بخار ہیضہ بدہضمی کے لئے تریاق قصہ کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات ہر چہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کے لئے بےنظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد دل ہر وقت دھڑکتا سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت تارے سے دکھائی دیتے۔ بےچینی گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ کام کرنے کو دل نہ چاہتا ہو جسم میں سخت کمزوری ہو۔ ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کے لئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بےنیاز کر دے گا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر معدہ

ہیضہ بدہضمی بھوک درد شکم اپھارہ باؤ گولہ پیٹ کا گڑگڑانا کھٹی ڈکاریں جی متلانا۔ اسہال پیچش کھانسی دمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ گھی مکھن بالائی انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظ ذہن کو تقویت دیتی ہے۔ کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بےنظیر چیز ہے قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے۔ پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے۔ تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال تجربہ کرامت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی۔ قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

333

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے ہم نے بڑی تجربے کے بعد اکسیر دمہ نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا دلا دیتی ہے قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کے لئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے۔ سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے۔ اور پھر بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ۔

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنہ محصولڈاک علاوہ۔

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کے لئے یہ بہترین دوا ہے قیمت دو روپے رعایتی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۸ دسمبر۔ مرکزی اسمبلی کا بجٹ سیشن ۳ فروری ۱۹۳۹ء سے شروع ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سیشن کے دوران میں دس سرکاری اور سات غیر سرکاری بلوں کو جو پچھلے سیشن میں پیش نہ ہوسکے تھے زیر غور لایا جائیگا۔ ان بلوں کے علاوہ ۲۴۶ بل ایسے ہیں۔ جنہیں اسمبلی میں پیش کرنے کی غرض سے سرکاری ممبروں کی طرف سے نوٹس دیئے گئے ہیں۔

کراچی ۸ دسمبر۔ سندھ میں تعلیم بالغان کے متعلق تعلیمی رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۰۰ بالغ مردوں میں سے صرف ۱۳ اور ۱۰۰ بالغ عورتوں میں سے صرف دو خواندہ ہیں۔

واردھا ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۳۹ء کے شروع ہفتہ میں باردولی یا بمبئی میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ایک سپیشل اجلاس بلایا جائیگا۔ جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ کیا جائیگا۔

مدراس ۸ دسمبر۔ مدراس ضلع سیاسی کانفرنس نے مدراس گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی پر سے پابندی ہٹا لی جائے۔ اور لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند کا مجسمہ ہٹا دیا جائے۔ کیونکہ وہ ان کے جابرانہ عہد کی یاد تازہ کرتا ہے۔

وارسا ۸ دسمبر۔ پولینڈ اور روس میں ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے ۵۰ لاکھ سٹرلنگ کا مبادلہ ہوا کرے گا۔

بوڈاپسٹ ۸ دسمبر۔ اطالوی وزیر خارجہ ہنگری پہنچ گئے ہیں ان کی آمد ایک کلچرل معاہدہ پر دستخط کرنے کے سلسلہ میں ہے جو چیکوسلواکیہ کی تقسیم کے بعد پیدا شدہ حالات کے پیش نظر ہنگری اور اطالیہ کے درمیان ضروری سمجھا گیا ہے۔

جے پور ۸ دسمبر۔ حکومت جے پور نے دیہاتی علاقوں میں تعلیم بالغان کو فروغ دینے کی غرض سے ۸ ہزار روپیہ کی رقم منظور کی ہے۔ اس تعلیم کے نفاذ کے لئے ۴۰ مرکزوں کو منتخب کیا گیا ہے اس سلسلہ میں ڈائرکٹر تعلیم نے ایک جامع سکیم مرتب کی ہے۔

کلکتہ ۸ دسمبر۔ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سلسلہ میں حکومت بنگال نے جو تحقیقاتی کمیٹی قائم کی ہے۔ اس نے قیدیوں کے انفرادی معاملہ پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کو بھی بنگال طلب کیا جائے گا۔

واشنگٹن ۸ دسمبر۔ مسٹر ڈینیل روپر وزیر تجارت امریکہ نے کابینہ کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ صدر روزویلٹ نے منظور کرتے ہوئے لکھا کہ میں استعفیٰ کی وجوہ سے قائل ہوگیا ہوں۔

شنگھائی ۸ دسمبر۔ چین کے دریائے زرد میں پھر ہولناک طغیانی آگئی ہے۔ جس سے ۴۰۰ مربع میل تک پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ دو ہزار کے قریب چینی باشندے نذر آب ہو چکے ہیں۔

پراگ ۸ دسمبر۔ جرمن نازی پارٹی کے معیار پر اس جگہ ایک چیک نازی پارٹی قائم کی گئی ہے۔

جے پور ۸ دسمبر۔ حکومت جے پور ریاست کے تمام اضلاع میں مشاورتی بورڈ قائم کرے گی۔ تاکہ اس طرح ریاست کے لوگ انتظامی امور میں عملاً حصہ لے سکیں۔ بورڈوں میں ہر طبقہ کے لوگوں کو نمائندگی حاصل ہوگی۔ جو تجاویز ان کی طرف سے پیش کی جائیں گی۔ حکومت پوری طرح ان پر غور کرے گی۔

پیرس ۷ دسمبر۔ گذشتہ دنوں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ بحیرہ روم اور بحر اوقیانوس کو ملانے کے لئے ایک نہر کھودی جائے گی۔ حکومت فرانس نے اس سلسلہ میں بیان دیتے ہوئے بتایا کہ فی الحال حکومت کے سامنے کوئی ایسی تجویز نہیں۔

جنیوا ۸ دسمبر۔ حکومت چین نے چیچک کے انسداد کے لئے ٹیکہ کی دوائی طلب کی تھی۔ جس پر مجلس اقوام کے سکرٹریٹ نے لیگ کے خرچ پر ۴۰ لاکھ ٹیکوں کی دوا مہیا کی ہے۔

پراگ ۸ دسمبر۔ سلواکیہ کو کامل خود مختار حکومت مل گئی ہے۔ کل سلواکیہ کی پارلیمنٹ کا نیا انتخاب ہوگا۔ امیدواروں کی ایک ہی فہرست ہوگی اور عوام سے صرف یہ سوال دریافت کیا جائیگا کہ وہ سلواکیہ کی نئی آزاد حکومت کے حق میں ہیں یا نہیں۔ خیال ہے کہ چیک اور یہودی باشندوں کو سلواکیہ سے نکل جانے کا حکم دیا جائیگا۔ یہودیوں کے خلاف اسی قسم کے احکام جاری ہونگے جو آج کل جرمنی میں ان کے خلاف جاری ہیں۔

یروشلم ۸ دسمبر۔ پرسوں برطانوی فوجوں نے وسیع پیمانہ پر تلاشیاں لیں اور پانچ دیہات کا محاصرہ کیا۔ بہت سے مشتبہ لوگ گرفتار کئے گئے۔ نابلس کے قریب ایک فوجی لاری کے نیچے زمین دوز سرنگ پھٹ گئی۔ جس سے ایک برطانوی جوان مارا گیا اور چار زخمی ہوئے۔

شنگھائی ۷ دسمبر۔ شمالی چین میں جاپانی فوجوں نے فرانسیسی اور برطانوی علاقہ میں گوشت اور سبزیوں کی درآمد بند کر دی ہے۔ جاپان کا یہ اقدام فرانسیسی اور برطانوی افسروں کو اس بات پر مجبور کرنے کے لئے ہے۔ کہ وہ بھاگے ہوئے چینی افسروں کو پناہ دینے کی کارروائی بند کر دیں۔ اس وقت جاپانی فوجوں نے ان علاقوں کا محاصرہ کر رکھا ہے۔

کلکتہ ۸ دسمبر۔ امرت بازار پترکا کے نامہ نگار نئی دہلی کو معلوم ہوا ہے کہ جب سر این۔ این سرکار لاء ممبر ریٹائر ہو نگے۔ تو آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر گورنمنٹ ہند لاء ممبر مقرر کئے جائیں گے اور دیوان بہادر رام کامرس ممبر مقرر کئے جائیں گے۔

پیرس ۷ دسمبر۔ شنگھائی سے برٹش یونائیٹڈ پریس کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ جاپان کے ایک فوجی جرنیل نے چینی گورنمنٹ کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ اور ان کے سامنے عارضی صلح کی شرائط پیش کیں اس صلح کی رو سے جاپان تین شرائط پر اپنی افواج چین سے واپس بلالے گا۔ (۱) چین مانچوکنو اور اندرونی منگولیا جاپان کے ماتحت علاقے تسلیم کرلے (۲) چین کی روئی۔ کوئلے۔ لوہے اور نمک کی کانوں پر جاپان کا حق تسلیم کیا جائے۔ (۳) چینی کمیونزم کے خلاف جاپان۔ اٹلی اور جرمنی کے درمیان معاہدہ ہو۔

سرٹیفکیٹ

میں اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں۔ کہ **فاسیم ٹانک** دل و دماغ۔ معدہ اور اعصاب کے لئے بہترین دوا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کو اس کا استعمال عمدہ مددگار ثابت ہوگا۔ باہ کے لئے بھی مفید ہے۔"
دستخط حکیم ابو الفیض فیضی جیونی شیشی ہے روپے بڑی شیشی ۵ روپے
ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم پی قادیان

ادھیڑ عمر کے مرد اور عورتیں

جو سردیوں میں کمر درد۔ سینہ کی درد۔ بلغمی کھانسی اور تنگی سانس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسپنڈک ان کا صحیح علاج ہے۔ یہ بلغم چھانٹتا ہے اور ریح خارج کرتا ہے اور جوڑوں کے دردوں کو فوراً آرام دیتا ہے۔ زہریلے اور نشیلے اجزاء سے پاک ہے۔ ۹۰ گولیوں کی قیمت اڑھائی روپے ۵۰ گولیوں کی قیمت ڈیڑھ روپیہ محصولڈاک معاف پتہ: منیجر احمدیہ دواخانہ مفرح حیات ۵ فلیمنگ روڈ لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی